الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلز

مو رخہ 2 جون 2020ء

الیکشن کمیشن نے آج مختلف اہم نوعیت کے مقدمات کی سماعت کی ان میں اکبر شیر بابر {درخواست دہندہ} کی جانب سے پی ٹی آئی کے خلاف 2014ء سے زیر سماعت مقدمہ میں دی جانے والی متفرق درخواستوں پر سماعت ہوئی ۔ اکبر شیر بابرنے روبرو سکروٹنی کمیٹی پی ٹی آئی کے خلاف مختلف نوعیت کی درخواستیں دی تھیں جن میں پی ٹی آئی کی طرف سے دھمکیوں کے خلاف نوٹس لینے اور سکروٹنی کمیٹی کےروبرو داخل شدہ تمام دستاویزات ریکارڈ پر لانے وغیرہ کی استدعا کی گئی تھی۔ جب کہ پی ٹی آئی {جواب دہندگان} کی طرف سے بھی ایک درخواست سکروٹنی کمیٹی کو دی گئی تھی جس میں معزز الیکشن کمیشن سے استدعا کی گئی تھی کہ سکروٹنی کی کارروائیاں میڈیا پر پبلک کرنے پر اکبر شیر بابر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے ۔ سکروٹنی کمیٹی نے یہ تمام متفرق درخواستیں یکجا کر کے الیکشن کمیشن سے استدعا کی کہ ان پر مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے ۔ ان تمام متفرق درخواستوں پر الیکشن کمیشن نے آج تفصیلی سماعت کرنے کے بعد ان درخواستوں پر اپنا فیصلہ مورخہ 30 جون 2020ء تک محفوظ کر لیا۔ دوران سماعت چیئرمین سکروٹنی کمیٹی سے

بھی جاری شدہ سکروٹنی عمل کی موجودہ صورت حال کی بابت بھی دریافت کیا گیا اور ان سے اس سلسلے میں رپورٹ ایک ہفتہ میں جمع کروانے کا حکم دیا گیا۔ علاوہ ازین الیکشن کمیشن نے جاری شدہ سکروٹنی کی کارروائی کو جلد ازجلد منطقی انجام تک پہچانے کی ہدایات بھی جاری کیں معز زکمیشن 30 جون 2020ء کو دوبارہ سکروٹنی کمیٹی کی کارروائی پر نظر ثانی کرے گا۔

مزید مذکورہ بالا مقدمہ کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت اور تمام دستیاب دستاویزات کو پبلک کرنے کے لئے احسن اقبال ، سیکرٹری جنرل پی ایم ایل {ن}کی طرف سے دائر شدہ درخواست پر سماعت ہوئی ۔ معزز کمیشن نے مزید کارروائی اور بحث کے لئے درخواست 23 جون 2020ء تک ملتوی کر دی۔

مزید برآں وفاقی وزیر فیصل واوڈا کے خلاف دائر نااہلی کی درخواستوں پر بھی مختصر سماعت ہوئی ۔ فیصل واوڈا کے وکیل نے ایک عد د درخواست برائے اخراج مقدمات / درخواست ہائے دائر کی جس میں یہ استدعا کی گئی تھی کہ فیصل واوڈا کے خلاف ان تما م درخواستوں کو خارج فرمایا جائے کیونکہ الیکشن کمیشن کے پا س اختیار سماعت نہ ہے ۔ معز زکمیشن نے اس درخواست پر دیگرمتعلقہ فریقین سے جوابات اور بحث کےلئے مقدمہ مورخہ 16جون 2020ء تک ملتوی کر دیا۔

****